مولانا سید ابوالحسن علی ندوی

اپنے گھر کو سنبھالو

آج انسان آنکھوں میں کانٹے کی طرح کھٹکتا ہے۔ آدمیوں کو مارنے والوں سے پوچھتا ہوں، ذرا بتاؤ تم نے اپنی زندگی میں کتنے بچھو مارے ہیں۔ ذرا لکھ کے مجھے دو۔ ایک بچھو نہیں مارا ہوگا۔ ایک سانپ نہیں مارا ہوگا۔ ایک بھیڑیے کا شکار نہیں کیا ہوگا تو کیا آدمی ہی رہ گیا ہے مارنے کے لئے؟ خدا کے غضب سے نہیں ڈرتے ہو۔ کیا آدمی بچھو سے بھی گیا گذرا، سانپ سے بھی گیا گذرا ہے۔ کتنے چوہے مارے یہی بتا دیجئے؟ چوہے بڑا نقصان کرتے ہیں۔ آپ نے کتنے چوہے مارے؟ یہ جو بڑے تیس مارخاں بنے ہوئے ہیں اور جن کے ہاتھ انسانوں کے خون سے سرخ ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کتنے موذی جانور مارے ہیں؟ ایک نہیں مارا ہوگا۔ آدمی مارنے کے لئے شیر ہیں اور شیر مارنے کے لئے بلّی۔ شرم آنی چاہئے۔ کسی کے باغ میں جاکر ایک پھول کو مسلو۔ معلوم ہو جائے گا کہ تمہارا کیا حشر ہوتا ہے؟ باغ کے مالک ایک پھول خراب کرنے اور ایک گلاب کا پودا نکالنے کے روادار نہیں۔ تو کیا اللہ میاں اپنے اس چمنستان میں یہ پسند کرے گا کہ وہ بنائے اور تم بگاڑو، کمہار ہی کے یہاں جاکر کبھی دیکھ لو، دو چار گھڑے توڑو۔ دیکھو کیسے آتے ہو۔ سر بھی تمہارا سلامت رہتا ہے کہ نہیں۔ دو ٹکے کا کمہار تمہیں بغیر نہیں چھوڑے گا۔ کمہار کے گھڑے نہیں توڑ سکتے ہو۔ اللہ میاں کے بنائے یہ پھول، اللہ کے بنائے ہوئے یہ گلدستے، اللہ کے بنائے ہوئے یہ شیش محل اللہ کے بنائے یہ تاج محل۔ جس پر ہزار تاج محل قربان ہوں: تاج محل یہ کس کا بنایا ہوا ہے انسان کا۔ انسان کس کا بنایا ہوا ہے، خدا کا، پھر اس تاج محل کی کیا حقیقت ہے انسان کے سامنے، اللہ میاں تاج محل بنائیں تم توڑو، ذرا آگرہ کے تاج محل پر تم ہاتھ اٹھا کر دیکھو، گردن تمہاری ناپی جاتی ہے کہ نہیں؟ اپنے یہاں کے آثار قدیمہ ہیں جو خود گر رہے ہیں، ان پر کہیں ہاتھ اٹھا کر دیکھو۔ بس اللہ میاں کی بنائی ہوئی چیزیں ہی ایسی سستی ہیں کہ ان کی کوئی قیمت ہی نہیں۔ جب چاہو ان کو توڑ کر رکھ دو۔ صاف سن لو، فسادات کر کے، آدمیوں کو مار کر کے، رشوت لے کر، کام چوری کر کے۔ ملک رہے گا نہیں، چاہے اس کی پشت پر امریکہ ہو، چاہے روس ہو، سن لو، صاف بات، اپنا گھر اگر تم بگاڑو گے، کوئی دوسرا سنبھال نہیں سکتا۔ اپنا گھر اپنے ہی ہاتھ سے بنتا ہے۔ اپنے گھر کو سنبھالو۔

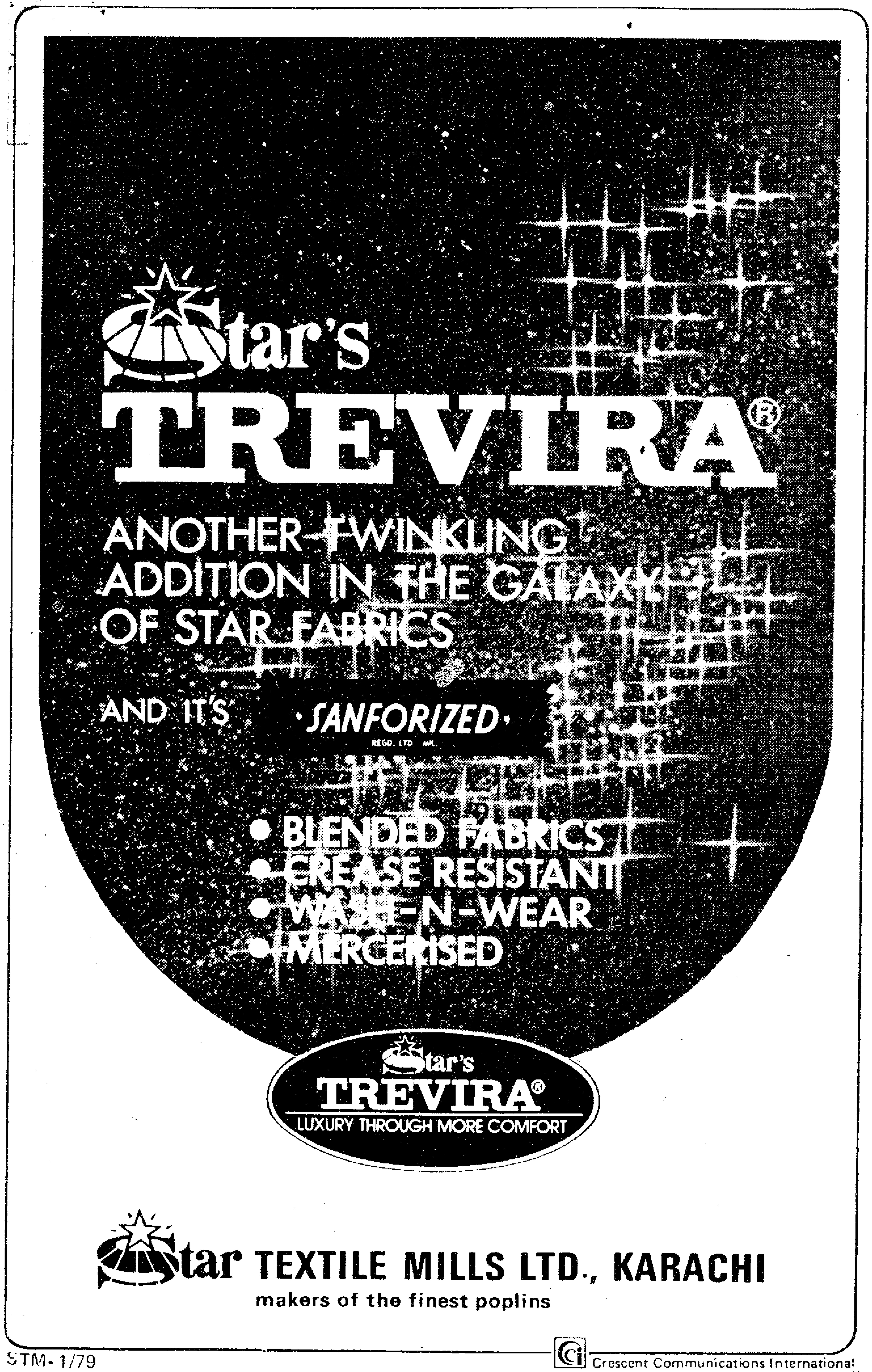

STM-1/79
Ci Crescent Communications International